وقف الاسریٰ ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

سوموار
26-فروری 1996ء

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد 46-81 نمبر 46 | سوموار 6 شوال-1416ھ' 26 تبلیغ 1375ھش' 26 - فروری 1996ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ کرنا چاہئے

خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرنے والا سعادت مند ہے۔ انسان مصیبت میں بد دماغ نہ ہو اور غیر اللہ پر بھروسہ نہ کرے یکدفعہ ہی خفیف عوارض شدید ہونے لگ جاتے ہیں۔ کبھی قلب کا علاج کرتے کرتے دماغ پر آفت آجاتی ہے کبھی سردی کے پہلو پر علاج کرتے کرتے گرمی کا زور چڑھ جاتا ہے کون ان بیماریوں پر حاوی ہو سکتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ کرنا چاہئے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

دنیا میں لاکھوں بکریاں بھیڑیں ذبح ہوتی ہیں لیکن کوئی ان کے سرہانے بیٹھ کر نہیں روتا اس کا کیا باعث ہے؟ یہی کہ ان کا خدا تعالیٰ سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ اسی طرح ایسے انسان کی ہلاکت کی بھی آسمان پر کوئی پروا نہیں ہوتی جو اس سے سچا تعلق نہیں رکھتا۔ انسان اگر خدا تعالیٰ سے سچا تعلق رکھتا ہے تو اشرف المخلوقات ہے' ورنہ کیڑوں سے بھی بدتر ہے۔ اس میں دو انس ہیں۔ ایک انس احکام الٰہی سے (جو ہو تو وہ کامل آدم ہے ورنہ وہ مردہ کیڑا ہے) دوم مخلوق الٰہی سے۔ دنیا میں دیکھا جاتا ہے کہ کئی ایک محض بے گناہ قید ہو جاتے ہیں اور ظالمانہ دست اندازیوں کا نشانہ بنتے ہیں مگر اس کا باعث یہ ہوتا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے احکام کی پوری پروا نہیں کرتے اور دعاؤں سے اس کی پناہ نہیں چاہتے۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 460)

حضرت السید حلمی الشافعی صاحب کی وفات پر

تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان کی قرارداد تعزیت

ہمارے ایک نہایت ہی مخلص اور فدائی مصری بھائی السید محمد حلمی الشافعی لندن میں اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پا گئے۔

آپ نے تقریباً تیس سال قبل مصر میں ایک بزرگ احمدی دوست مکرم محمد مصطفیٰ ثابت صاحب کے ذریعے بیعت کی۔ اور اپنی زندگی احمدیت کی خدمت میں وقف کر دی۔

ایک عرصہ تک مصر میں ہی مقیم رہ کر آپ جماعت کی علمی خدمات انجام دیتے رہے اور چند سال قبل حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ارشاد پر لندن منتقل ہو گئے اور حضرت صاحب کی زیر نگرانی کام کرنے والے عربی ڈیسک کے انچارج مقرر ہوئے۔ حضرت صاحب کی قربت نے آپ کی خداداد صلاحیتوں کو اور بھی اجاگر کر دیا۔

لندن میں قیام کے دوران آپ نے جماعت احمدیہ عالمگیر کے ترجمان عربی رسالہ "التقوٰی" کے ایڈیٹر کے طور پر اپنے فرائض کو نہایت خوش اسلوبی سے ادا کیا۔ نیز انگریزی زبان سے حضرت صاحب کے خطابات اور دیگر جماعتی لٹریچر کا عربی میں ترجمہ کیا۔ آپ ایک نہایت بے لوث اور انتھک محنت کرنے والے وجود تھے۔ امامت کی محبت اور عشق آپ کے رگ و ریشہ میں سرائیت کر چکا تھا۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے احمدیہ ٹیلی ویژن کے ہر دلعزیز پروگرام "لقاء مع العرب" میں حضرت صاحب کی ترجمانی کا شرف بلاشرکت غیرے آپ کو حاصل رہا۔ اور اس فریضہ کو آخر تک نہایت عمدگی اور خوبی سے ادا کرنے کی توفیق پائی۔ یہاں تک کہ ایک موقعہ پر حضرت صاحب نے انہیں اپنے "سلطان نصیر" کے خطاب سے نوازا۔

ایک دوسرے موقع پر آپ کی صلاحیتوں کو خراج تحسین پیش فرماتے ہوئے حضرت صاحب نے فرمایا۔ کہ وہ میری روح میں اتر کر ترجمہ کرتے تھے۔

جلسہ سالانہ یوکے کے موقع پر حضرت صاحب کی تقاریر کے علاوہ انٹرنیشنل شوریٰ کے

باقی صفحہ 7 پر

والدین کی خدمت ایک بڑا بھاری عمل ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

وقف زندگی کی عظمت

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی فرماتے ہیں۔

"جو شخص دین کے لئے زندگی وقف کرتا ہے وہ ادنیٰ نہیں بلکہ وہ اعلیٰ ہے۔ بشرطیکہ ہر قسم کی کوتاہی سے اپنے آپ کو بچائے"

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست دعا

○ مکرم ہلیم شاہجہانپوری صاحب کراچی کے بیٹے سید راشد میاں صاحب کی بینائی میں خرابی ہو چکی ہے۔ پہلے بھی آپریشن ہو چکا ہے۔ اب پھر دونوں آنکھوں کا آپریشن ہو گا۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم ملک محمد داؤد صاحب مربی سلسلہ کے والد صاحب مکرم ملک محمد اسحاق صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ دارالرحمت وسطی ربوہ مورخہ 14- جنوری 1996ء کو گول بازار میں گرنے کی وجہ سے بائیں کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے تکلیف زیادہ ہے کمزوری اور دل کی تکلیف کی وجہ سے آپریشن ممکن نہیں احباب سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

○ مکرم خدا بخش ناصر صاحب ریڈیو گرافر فضل عمر ہسپتال ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 2 فروری 96ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت صاحب نے ازراہ شفقت ارسلان احمد نام عطا فرمایا ہے۔ جو مکرم چوہدری مولا بخش صاحب ابن محترم میاں محمد دین صاحب رفیق بانی سلسلہ احمدیہ کا پوتا اور مکرم چوہدری احمد جان صاحب آف دھرم پورہ لاہور کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک و خادم دین بنائے۔

○ مکرم ناصر احمد صاحب محمود مقیم ناروے ابن مکرم محمد اسماعیل اسلم صاحب دارالیمن ربوہ کو 3 دسمبر 1995ء کو اللہ تعالیٰ نے بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام حضرت صاحب نے راضیہ عطا فرمایا ہے۔

نومولودہ مکرم بشارت احمد صاحب کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس بچی کو نیک اور خادمہ دین بنائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

26- تبلیغ 1375 ھش 26 - فروری 1996ء

نیکی اور تقویٰ - حقیقی بڑائی

انفرادی بڑائی تو کسی قوم کا بھی کوئی شخص حاصل کر سکتا ہے۔ اپنے ماحول سے بے نیاز ہو کر خود محنت کر کے آگے بڑھنے کی خواہش رکھتا ہو تو وہ کسی نہ کسی طرح بڑا آدمی بن سکتا ہے۔ اپنے ملک میں رہ کر یا دنیا میں گھوم پھر کر۔ لیکن جہاں تک قومی بڑائی کا سوال ہے۔ یہ اس وقت تک حاصل نہیں ہوتی کہ جب تک قوم کے بہت سے لوگ اچھے اور بڑے نہ ہوں اور نسل در نسل ان میں اچھائی اور بڑائی کی خصوصیات جاری رہیں۔ اس بات کو ممکن بنانے کے لئے سب سے اہم بات یہ ہے کہ اپنی اولاد کو بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کی جائے کیونکہ صرف ایک نسل کے لوگوں کا اچھا یا بڑا ہونا قوم کی بڑائی نہیں کہلا سکتا۔ قوم ایک تسلسل کا نام ہے اور تسلسل اولاد در اولاد کے ہی اچھا ہونے سے قائم رکھا جا سکتا ہے۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔

"خود نیک بنو اور اپنی اولاد کے لئے ایک عمدہ نمونہ نیکی اور تقویٰ کا چھوڑ جاؤ اور اس کو متقی اور دیندار بنانے کے لئے سعی اور دعا کرو۔ جس قدر کوشش تم ان کے لئے مال جمع کرنے کی کرتے ہو اسی قدر کوشش اس امر میں کرو۔ خوب یاد رکھو کہ جب تک خدا تعالیٰ سے رشتہ نہ ہو اور سچا تعلق اس کے ساتھ نہ ہو جاوے کوئی چیز نفع نہیں دے سکتی۔"

کسی قوم کی نیکی کے تسلسل کا راز یہی بتایا گیا ہے کہ انسان نہ صرف خود نیک اور اچھا ہو (اور اسی کو ہم بڑائی کہتے ہیں) بلکہ اپنی اولاد کے لئے نیک نمونہ بھی بنے اور نہ صرف نمونہ بنے بلکہ اس بات کی کوشش کرے کہ اپنے بچوں کو بھی اسی راہ پر لگائے جس پر وہ خود گامزن ہے۔ ایسا کرنے کے لئے اسے دو باتیں کرنا لازمی ہیں۔ ایک تو ہے کوشش اور دوسری ہے دعا۔ کوشش نہ کی جائے تو دعا کے کوئی معنی نہیں اور اگر صرف کوشش کی جائے تو اس بات کا یقین نہیں ہو سکتا کہ وہ کوشش کامیاب ہو جائے گی۔ جب تک اللہ تعالیٰ اس کو کامیاب نہ کرنا چاہے اس وقت تک کوشش کامیاب نہیں ہو سکتی۔

پس کوشش بھی کرنی پڑے گی اور دعا بھی کرنی پڑے گی۔ اور چونکہ اصل بڑائی نیکی اور تقویٰ میں ہے اس لئے باقی باتوں کے علاوہ ان کی نیکی اور تقویٰ کے واسطے کوشش بھی ہو اور دعا بھی ہو۔ انسان کا اپنا تعلق بھی خدا تعالیٰ سے ہو اور اس کی کوشش بھی یہ ہو کہ اس کی اولاد کا تعلق بھی خدا تعالیٰ سے ہو۔ کیونکہ ہر نیکی اور تقویٰ کا خیال اسی دل میں آ سکتا ہے۔ جس کا خدا تعالیٰ سے سچا تعلق ہو۔ اور اگر دیکھا جائے تو نیکی اور تقویٰ ہی انسان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرتے ہیں۔

پس قوموں کے لئے بھی یہ امر نہایت ضروری ہے کہ تسلسل کے ساتھ اپنی اولادوں کو نیک اور متقی بناتے چلے جائیں اور اسی بات کو ان کی بڑائی کا معیار سمجھا جاتا ہے۔ یہی وہ بات ہے جو ساری قوم کی نیک نامی کا باعث ہو سکتی ہے۔

اگرچہ دنیاوی طور پر مال و منال کا جمع ہونا اور دولت مندی بڑائی کا معیار سمجھے جاتے ہیں لیکن یہ کوئی حقیقی بڑائی نہیں۔ ماں باپ نے مال و منال چھوڑا اولاد اچھی نہیں ہے تو وہ مال و منال ان کے کام نہیں آئے گا۔ اس سے نیکی کا تسلسل جاری نہیں رہے گا اور ان کی زندگی میں ایسے حالات پیش آنے کا خدشہ ہو گا کہ وہ بالکل ناکام و نابود ہو کر رہ جائیں۔ اس لئے ہم نے حضرت صاحب کے ارشاد کے مطابق کہا ہے کہ اصل بڑائی نیکی اور تقویٰ میں ہے۔ مال و منال کے تعلق میں حضرت صاحب کا ارشاد ہے۔

"بعض لوگوں کا یہ بھی خیال ہوتا ہے کہ اولاد کے لئے کچھ مال چھوڑنا چاہئے۔ مجھے حیرت آتی ہے کہ مال چھوڑنے کا تو ان کو خیال آتا ہے مگر یہ خیال ان کو نہیں آتا کہ اس کا فکر کریں کہ اولاد صالح ہو طالح نہ ہو۔ مگر یہ وہم بھی نہیں آتا اور نہ اس کی پرواہ کی جاتی ہے۔ بعض اوقات ایسے لوگ اولاد کے لئے مال جمع کرتے ہیں اور اولاد کی صلاحیت کی فکر اور پرواہ نہیں کرتے۔ وہ اپنی زندگی ہی میں اولاد کے ہاتھ سے نالاں ہوتے ہیں اور اس کی بد اطواریوں سے مشکلات میں پڑ جاتے ہیں۔ اور وہ مال جو انہوں نے خدا جانے کن کن حیلوں اور طریقوں سے جمع کیا تھا آخر بدکاری اور شراب خوری میں صرف ہو جاتا ہے۔ اور وہ اولاد ایسے ماں باپ کے لئے شرارت اور بدمعاشی کی وارث ہوتی ہے۔"

ہم سب جانتے ہیں کہ شرارت اور بدمعاشی کو بڑائی نہیں کہا جا سکتا۔ پس ہم نے جو آغاز میں انفرادی اور قومی بڑائی کا ذکر کیا ہے اس کا اصل منبع نیکی اور تقویٰ ہے۔ اور اولاد در اولاد کا صالح ہونا۔ پس ہم سب کو اس بات کی فکر اور پرواہ ہونی چاہئے کہ ہماری اولادیں صالح ہوں۔ نیکی اور تقویٰ سے کام لینے والی ہوں اور ہماری قوم حقیقی معنوں میں بڑی قوم سمجھی جائے۔ اور بڑی قوم بن جائے۔

○

حشر اِک احتساب ہے گویا
اک سوال و جواب ہے گویا

کیسی تسکینِ ذوقِ نظّارہ
حُسن بھی اک حجاب ہے گویا

دل کی آگ اور بھی بھڑکنے لگی
مہربانی عتاب ہے گویا

ذرّہ ذرّہ میں ایک عالم ہے
ذرہ ذرہ کتاب ہے گویا

علم کی پیاس کیا بجھے گی کبھی
عالَم عالَم سراب ہے گویا

ہم حقیقت جسے سمجھتے ہیں
وہ حقیقت تو خواب ہے گویا

بحرِ ہستی کی بیکراں وسعت
میری دنیا حباب ہے گویا

یہ جہاں کیا ہے، وہ جہاں کیا ہے
روح کا اضطراب ہے گویا

ذرّہ ذرّہ کو چیر کر دیکھا
ذرّہ تو بے حساب ہے گویا

ہے وصال و فراق کیا ناہیدؔ
اک ثواب اک عذاب ہے گویا

عبدالمنان ناہیدؔ

اپنی عزت کو سنبھالو تو سنبھل سکتی ہے
ورنہ کیفیتِ حالات بدل سکتی ہے
اعتماد اچھا ہے لیکن یہ رہے دل میں خیال
یہ ندی اپنے کناروں سے اچھل سکتی ہے

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ کالم

1976ء میں حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث کے دورۂ امریکہ کے بارے میں لجنہ اماء اللہ کی تاریخ میں درج ہے۔

ڈیٹن کو روانگی امریکہ کے دارالحکومت واشنگٹن میں اپنے چھ روزہ قیام کے دوران وہاں (دین حق) کی اشاعت نیز نومبایعین اور نئی نسلوں کی تعلیم و تربیت کے وسیع انتظامات کے سلسلہ میں اہم اقدامات کا فیصلہ فرمانے کے بعد یکم اگست 1976ء کو واشنگٹن سے بذریعہ ہوائی جہاز روانہ ہو کر اوہایو سٹیٹ کے معروف شہر ڈیٹن میں ورود فرما ہوئے۔

ڈیٹن میں جماعت احمدیہ کی تعمیر کردہ ایک عالی شان بیت کے علاوہ مڈویسٹ ریجن کی جماعت ہائے احمدیہ کا علاقائی ہیڈ کوارٹر بھی ہے آج کل وہاں کے امام مکرمی میاں محمد ابراہیم صاحب ہیں۔

ڈیٹن کے فضائی مستقر پر مڈویسٹ ریجن کی جماعت ہائے احمدیہ کے سینکڑوں نمائندگان نے جن میں کثیر التعداد احباب جماعت کے علاوہ باپردہ احمدی خواتین اور بچے بھی خاصی تعداد میں شامل تھے۔ حضرت صاحب اور حضرت بیگم صاحبہ کا نہایت والہانہ انداز میں استقبال کیا۔ حتیٰ کہ ان کے نہایت پرجوش خیر مقدمی نعروں سے فضائی مستقر کی پوری عمارت گونج اٹھی۔ اس دلربا گونج کے علاوہ اس تاریخی موقعہ پر اخلاص و محبت اور عقیدت و فدائیت کے ایسے پر کیف نظارے دیکھنے میں آئے جنہیں اس خطہ ارض میں چشم فلک نے پہلے کبھی نہ دیکھا تھا۔ پھر احباب جماعت ہی نہیں بلکہ فضائی مستقر پر ڈیٹن شہر کے بعض عمائدین اور سربرآوردہ نمائندگان نے بھی اہالیان شہر کی طرف سے حضرت صاحب کی تشریف آوری پر دلی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے حضرت صاحب کی خدمت میں شہر ڈیٹن کی چابی پیش کی۔

حضرت صاحب نے لمبی قطار میں کھڑے ہوئے ہر بھائی کے پاس تشریف لے جا کر اسے شرف مصافحہ عطا فرمایا۔ بھائیوں سے مصافحہ کرنے کے بعد جب پاکستانی طرز کے برقعوں میں ملبوس یکصد سے زائد امریکی خواتین کے سلام کا جواب دیتے ہوئے ان کے سامنے سے گزرے تو بعض عمر رسیدہ خواتین نے شدت جذبات سے مغلوب ہو کر اس خوشی میں ہچکیاں لے لے کر رونا شروع کر دیا۔ کہ خدا تعالیٰ نے انہیں زندگی میں امام جماعت کی زیارت نصیب کی جن ماؤں کی گودوں میں بچے تھے وہ انہیں بازوؤں میں لے کر حضرت صاحب کے سامنے کر دیتی تھیں کہ حضرت صاحب ان کے سر پر ہاتھ پھیر کر انہیں برکت بخشیں۔ حضرت صاحب کمال شفقت سے ان کے سروں پر ہاتھ پھیرتے جاتے تھے۔

جب حضرت صاحب احباب کو شرف مصافحہ فرمانے میں مصروف تھے۔ لجنہ اماء اللہ ڈیٹن کی عہدیداروں اور ممبرات نے حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کا کمال محبت اور عقیدت کے ساتھ خیر مقدم کیا۔ سب سے پہلے رضیہ ظفر صاحبہ نے جو برادر مظفر احمد صاحب ظفر امیر جماعت احمدیہ ڈیٹن کی اہلیہ ہیں اور خود بھی لجنہ ڈیٹن کی نائبہ صدر ہیں۔ آگے بڑھ کر سیدہ بیگم صاحبہ کو پھولوں کا ہار پہنایا۔ پھر صدر لجنہ اماء اللہ ڈیٹن عائشہ شہید صاحبہ اور رشیدہ صالحہ سید صاحبہ جو لجنات اماء اللہ امریکہ کی نیشنل صدر ہیں نے آپ کا استقبال کرتے ہوئے خوش آمدید کہا اور لجنہ اماء اللہ کی دیگر عہدہ داروں کا آپ سے تعارف کرایا۔

ڈیٹن میں جماعت احمدیہ کا قیام 1933ء میں عمل میں آیا جبکہ اللہ تعالیٰ نے چند سعید روحوں کو قبول حق کی توفیق عطا فرمائی۔ ڈیٹن میں جنہیں سب سے پہلے قبول حق کی توفیق ملی وہ برادر عبداللطیف صاحب تھے۔ ان کی مساعی جمیلہ کے نتیجہ میں جن سعید روحوں نے جماعت احمدیہ میں شمولیت اختیار کی ان میں برادر رسل شفیق صاحب اور ان کی اہلیہ کریمہ شفیق صاحبہ۔ ولی کریم صاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ لطیفہ کریم صاحبہ اور عبدالقادر صاحب شامل تھے۔ یہ انہیں مخلص اور فدائی احمدیوں کی مساعی کا نتیجہ ہے کہ آج ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں سب سے بڑی اور فعال جماعت ڈیٹن کی جماعت ہے۔ حضرت صاحب اور حضرت بیگم صاحبہ یکم اگست کو ڈیٹن پہنچنے کے چند گھنٹے کے بعد ہی بیت فضل عمر ڈیٹن میں تشریف لائے۔ حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات اور حضرت صاحب کی اقتداء میں ظہر و عصر ادا کرنے کے لئے کثرت سے احباب جماعت اور خواتین آئے ہوئے تھے۔

اس روز بیت کے سامنے کے دونوں سروں پر ریاست ہائے متحدہ امریکہ کا جھنڈا اور لوائے احمدیت لہرانے کا انتظام کیا گیا تھا جو حضرت صاحب نے اپنے دست مبارک سے لہرایا۔ ملاقاتوں کے بعد جملہ احباب جماعت نے شام کا کھانا حضرت صاحب کی معیت میں اور مستورات نے حضرت بیگم صاحبہ کی معیت میں کھایا۔ کھانے کا انتظام (بیت الذکر) سے کچھ فاصلہ پر کمیونٹی سینٹر کے ہال میں کیا گیا۔ اسی عمارت کے ایک کمرہ میں مستورات کے لئے بھی انتظام تھا۔

12۔ اگست 1976ء کو حضرت صاحب نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔ کانفرنس کے خطاب سے قبل حضرت صاحب نے ڈیٹن ڈیلی نیوز کی نمائندگی مس کیتھلین کے سوال کے جواب میں اپنے دورہ امریکہ کی غرض بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

"میں یہاں جماعت احمدیہ کے افراد اور دوسرے امریکی باشندوں سے ملنے آیا ہوں اور اہل امریکہ کو پیغام دینے آیا ہوں کہ ان کے مسائل کا حل (دین حق) کی پیاری اور دل موہ لینے والی تعلیم میں ہی ہے۔"

مس کیتھلین نے دریافت کیا:۔

"کیا آپ کا مقصد اہل امریکہ کو (صاحب ایمان) بنانا ہے؟"

حضرت صاحب نے فرمایا:۔

"اہل امریکہ ہی کو نہیں بلکہ ساری دنیا کو (صاحب ایمان) بنانا ہے۔"

مس کیتھلین نے دریافت کیا:۔

"کہ آپ مختصر الفاظ میں کیا پیغام دینا پسند کریں گے؟"

حضرت صاحب نے فرمایا:۔

"میرا پیغام یہ ہے کہ تمام بنی نوع انسان آپس میں محبت کرنا سیکھیں۔"

پریس کانفرنس میں اخباری نمائندوں نے حضرت صاحب سے امریکہ اور یورپ کے دورے کے مقصد اور جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض وغایت کے متعلق متعدد سوالات کئے۔

استقبالیہ تقریب اسی روز شام کو مڈویسٹ ریجن کی جماعت ہائے احمدیہ اور لجنات اماء اللہ نے ڈیٹن کے بالٹی مور ہوٹل میں حضرت صاحب اور حضرت منصورہ بیگم صاحبہ کے اعزاز میں علیحدہ علیحدہ دو استقبالیہ تقاریب کا بہت وسیع پیمانہ پر اہتمام کیا۔

ڈیٹن کے دو علیحدہ علیحدہ ٹیلیوژن سٹیشنوں کے نمائندے بھی ڈیٹن کی پریس کانفرنس میں موجود تھے انہوں نے اسی رات پریس کانفرنس کے مناظر ٹیلی کاسٹ کئے اور ڈیٹن کے ہزاروں شہریوں نے انہیں اپنے گھروں میں دیکھا اور اس طرح سرزمین امریکہ میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ (دین حق) کو غالب کرنے کے عزائم کا چرچا ہوا۔

ہماری تاریخ

الفضل یکم نومبر 1955ء میں محترم صوفی مطیع الرحمان صاحب ایم۔ اے۔ سابق مربی انچارج امریکہ کی وفات کا ذکر ہے۔ لکھا ہے:۔

دلی رنج اور افسوس کے ساتھ یہ اطلاع احباب تک پہنچائی جاتی ہے کہ کل ساڑھے تین بجے بعد دوپہر محترم صوفی مطیع الرحمان صاحب بنگالی ایم۔ اے سابق مربی امریکہ و حال ایڈیٹر رسالہ ریویو آف ریلیجنز حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے اس دنیائے فانی سے رحلت فرما کر محبوب حقیقی سے جاملے اور اس طرح (دعوت الی اللہ) کے میدان کا ایک کامیاب اور بہادر سپاہی اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کا ایک قدیم مخلص اور انتھک خادم اس دنیا سے رخصت ہو گیا۔ (ہم اللہ ہی کے لئے ہیں........) محترم صوفی صاحب سلسلہ کے ان قدیم اور ممتاز مربیوں میں سے تھے جنہوں نے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے بعد (امامت ثانیہ) کے ابتدائی ایام میں اپنی زندگی خدمت دین کے لئے وقف کی اور پھر نہایت اخلاص ثابت قدمی اور استقلال کے ساتھ مرتے دم تک اپنے اس عہد کو نبھایا آپ کم و بیش بیس برس تک امریکہ ایسے ملک میں داعی الی اللہ کی حیثیت سے متعین رہے۔ جب آپ وہاں تشریف لے گئے۔ تو ہمارا دعوت الی اللہ مشن ابتدائی حالت میں تھا یہ آپ ہی کی شبانہ روز مساعی کا نتیجہ تھا کہ باوجود سخت مشکلات یہ مشن مضبوط اور مستحکم بنیادوں پر استوار ہوا۔ ملک کے طول و عرض میں کئی نئی جماعتیں قائم ہوئیں۔ سینکڑوں سعید روحوں نے (احمدیت) کو قبول کیا۔ جماعتوں کی تدوین اور تعلیم و تربیت کی طرف آپ نے خاصی توجہ مبذول فرمائی پھر رسالہ مسلم سن رائز کے ذریعے جو ایک لمبا عرصہ آپ کی ادارت میں شائع ہوتا رہا امریکہ اور یورپ کے علمی طبقوں میں دین حق کی دھاک بیٹھ گئی۔ محترم صوفی صاحب بنگال کے ایک علم دوست خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ کے والد ماجد قاضی علیم الدین صاحب بھی احمدی تھے۔ اور آخری ایام میں قادیان تشریف لے آئے تھے۔ ایف۔ اے تک تعلیم آپ نے راج شاہی کالج میں حاصل کی اسلامیہ کالج لاہور سے آپ نے بی۔ اے۔ کیا بعد ازاں ایم۔ اے کی ڈگری حاصل کی۔ اور پھر دنیوی ترقیات کے بہت سے امکانات حاصل ہونے کے باوجود آپ نے اپنی زندگی دین حق اور سلسلے کی خدمت کے لئے وقف کر دی۔ شروع میں حضرت امام جماعت الثانی نے گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ میں تعلیم الاسلام سکول کا ہیڈ ماسٹر مقرر فرمایا۔ بعد ازاں 1928ء میں حضرت صاحب کے حکم پر آپ دعوت الی اللہ کے لئے امریکہ تشریف لے گئے۔ 1936ء میں آپ واپس تشریف لائے اور 1937ء مع اہلیہ محترمہ پھر امریکہ تشریف لے گئے اور 1947ء تک وہاں دعوت الی اللہ کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ 1948ء میں آپ واپس تشریف لائے۔ 1949ء میں آپ کی ٹانگ پر ایک پھوڑا نمودار ہوا۔ جس نے خطرناک صورت اختیار کر لی۔ اور اس کے نتیجہ میں آپ کی ایک ٹانگ کاٹنی پڑی۔ بیماری اور دیگر صبر آزما حالات کے باوجود آپ کی یہ ہمیشہ دلی خواہش رہی کہ مرتے دم تک خدمت دین کی توفیق ملتی رہے۔ سو اللہ تعالیٰ نے آپ کی یہ خواہش پوری

باقی صفحہ 5 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شیخ ناصر احمد خالد

ڈاکٹر عبد السلام صاحب کی پذیرائی

جناب محترم مولانا نسیم سیفی صاحب میں نے اپنے گزشتہ خط میں مختصراً تحریر کیا تھا- کہ 29- جنوری کو یہاں لاہور میں گورنمنٹ کالج کے سفید محرابوں والے خوبصورت ہال میں پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام صاحب نوبل لاریٹ کی 70ویں سالگرہ بہت احترام عقیدت جوش اور ولولہ سے منائی گئی- بعد میں مجھے خیال آیا- کہ میں دنیا بھر میں پھیلے ہوئے "اخبار الفضل" کے قارئین کو بھی اس تقریب میں شامل کر لوں- لہٰذا اس تقریب کا حال مختصراً تحریر کرتا ہوں- یہ تقریب پاکستان فورم- پاکستان فزیکل سوسائٹی اور گورنمنٹ کالج فزکس سوسائٹی کے زیر اہتمام منائی گئی- مہمان خصوصی گورنمنٹ کالج لاہور کے سابق پرنسپل- سابق صوبائی سیکرٹری تعلیم اور سابق ایڈیشنل چیف سیکرٹری پنجاب جناب پروفیسر ایم- رشید تھے- جو کہ مشہور اکانومسٹ ہیں- اور آج کل "ڈیلی نیوز" میں کالم لکھتے ہیں- ان کے ساتھ سٹیج پر گورنمنٹ کالج کے موجودہ پرنسپل ڈاکٹر خالد آفتاب اور پنجاب یونیورسٹی فزکس کے پروفیسر ڈاکٹر انیس عالم' جو کہ سٹیج سیکرٹری کے فرائض بھی سرانجام دے رہے تھے- ڈاکٹر انیس عالم کا ڈاکٹر سلام کے بارے میں ایک مضمون "ڈان" 26- جنوری اور پروفیسر پرویز ہودبھائی آف اسلام آباد یونیورسٹی کا مضمون "ڈیلی نیوز" 29- جنوری میں شائع ہوا ہے-

سب سے پہلے پاکستان فورم کے جنرل سیکرٹری نے ڈاکٹر سلام کا خط پڑھا- جس میں ڈاکٹر صاحب نے اپنی صحت کی موجودہ حالت اور دیگر سرگرمیوں کے بارے میں روشنی ڈالی تھی- دوسرے ملکوں سے آئے ہوئے مبارک باد کے پیغامات بھی پڑھے گئے- ڈاکٹر صاحب کے چھوٹے بھائی چوہدری عبد الحمید صاحب اپنی بیماری کے باوجود اس تقریب میں شامل ہوئے اور انہوں نے اپنے بزرگ والد حضرت چوہدری محمد حسین صاحب کی ڈائری سے کچھ اوراق پڑھ کر سنائے- جو کہ ڈاکٹر صاحب کی سکول کی ابتدائی تعلیم کے بارے میں تھے- جنہیں حاضرین نے اس صدی کے سب سے بڑے سائنس دان کے بارے میں نہایت دلچسپی سے سنا- جب سٹیج سے ڈاکٹر وحید قریشی صاحب کا نام پکارا گیا- تو مجھے بہت حیرانگی ہوئی- کہ اردو ادب کا آدمی سائنس کے نوبل پرائز ونر کے بارے میں کیا کہے گا- معلوم ہوا کہ دونوں میں کالج کے زمانے سے دوستی ہے- جب یہ ہوسٹل میں رہا کرتے تھے- ڈاکٹر وحید قریشی نے ڈاکٹر سلام کے بارے میں بعض حیران کن انکشافات بھی کئے- ایک یہ کہ 1942ء میں برصغیر کے مشہور ادبی پرچہ "ہمایوں" میں ان کا غالب کے بارے میں مضمون چھپا- کہ غالب کب تک "اسد" تخلص استعمال کرتے رہے- اور غالب کب سے- دوسرے یہ کہ ایک دفعہ انارکلی میں سیر کرتے ہوئے انہوں نے ڈاکٹر سلام سے کہا- کہ سیر کے ساتھ ساتھ دکانوں کے سائین بورڈ پڑھتے جائیں- اور آخر میں جاکر اسی ترتیب سے تمام سائین بورڈ لکھدیں- تو جب چیک کیا گیا- تو ڈاکٹر صاحب کا جواب 95% صحیح تھا- یہ ایک لحاظ سے ڈاکٹر صاحب کی یادداشت کا ٹیسٹ تھا- اور بھی بہت سی باتیں بتائیں- جنہیں میں طوالت کے خوف سے نہیں لکھتا-

پروفیسر ایم- رشید نے بتایا- کہ 1954ء میں گورنمنٹ کالج لاہور کے حالات سے دلبرداشتہ ہو کر جب انہوں نے کیمبرج جانے کا فیصلہ کیا- تو پروفیسر رشید سے بھی مشورہ کیا- چنانچہ انہیں مشورہ دیا گیا- کہ آپ فوری طور پر کیمبرج کی آفر قبول کرلیں- ڈاکٹر صاحب کے سکول کے زمانے میں جھنگ میں بجلی نہیں تھی- چنانچہ ڈاکٹر صاحب رات کو لیمپ پوسٹ کے نیچے جاکر مطالعہ کرتے تھے اور ان کے کلاس فیلوز انہیں "کاڈا" کہا کرتے تھے-

ایک اور انکشاف ہوا کہ ڈاکٹر صاحب گورنمنٹ کالج کے زمانہ میں 46-1945ء میں "راوی" کے ایڈیٹر رہے- چنانچہ "راوی" کی موجودہ ایڈیٹر مس زنیرہ انصاری (جو کہ فزکس کی طالبہ ہیں) نے ڈاکٹر صاحب کا ایک ایڈیٹوریل پڑھ کر سنایا جس میں بار بار یہ فقرہ آتا تھا- کہ بیسویں صدی انسان کی زندگی میں صرف ایک دفعہ آتی ہے" خوبصورت انگریزی زنیرہ نے بہت خوبصورت انداز میں پڑھی- جس سے ہال میں ایک سماں بندھ گیا- میں نے ایک دفعہ پڑھا تھا- کہ ڈاکٹر صاحب اگر سائنس کی طرف نہ جاتے تو انگلش لٹریچر میں ایم- اے کرتے-

ایک عرصہ بعد اس تقریب میں میری ملاقات جناب قاضی منصور احمد صاحب سے بھی ہوئی- جو کہ جنیوا اور جاپان میں حکومت پاکستان کے سفیر رہے ہیں- اور گورنمنٹ کالج لاہور اور تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے سابق پرنسپل جناب پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم- اے (کینٹب) کے صاحبزادے ہیں- قاضی صاحب کے بارے میں الفضل میں ایک دفعہ ڈاکٹر پرویز پروازی کا مضمون شائع ہوا تھا- کہ گلبرگ کے پوش اور امیر رہائشی علاقہ میں دور سے ہی نظر آجاتا تھا- کہ "یہ ایک پروفیسر کا گھر ہے" ظاہر ہے- وہ قاضی محمد اسلم صاحب کے گھر کا ذکر رہے تھے جب میں نے یہ بات قاضی منصور احمد صاحب کو بتائی تو وہ بہت محظوظ ہوئے-

آخر میں پاکستان فورم کے سیکرٹری نے ریزولیوشن پیش کیا- کہ ڈاکٹر سلام کے نام پر چاروں صوبوں کے صدر مقامات پر اہم سڑکوں کے نام رکھے جائیں- ڈاک کے یادگاری ٹکٹ جاری کئے جائیں- اور انجنیئرنگ یونیورسٹی لاہور کا نام ڈاکٹر سلام کے نام پر رکھا جائے- وغیرہ وغیرہ-

اخبار ڈان نے یکم فروری کو ایڈیٹوریل لکھا ہے-

"Recognition At Last!"

کہ خوشی کی بات ہے- کہ بالآخر اب پاکستان میں بھی ڈاکٹر سلام کو تسلیم کیا جانا شروع ہو گیا ہے-

اس یادگار شام کا اختتام افطاری پر ہوا- اور اس کے بعد چیف گیسٹ پروفیسر ایم- رشید اور ڈاکٹر سلام کے بھائی نے مل کر ایک بہت بڑا سائز کیک کاٹا- جو کہ تمام شرکاء میں تقسیم کیا گیا- اس تقریب کی وڈیو ریکارڈنگ احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل والوں نے کی ہے- جو کہ اللہ نے چاہا تو تمام دنیا میں ٹیلی کاسٹ کی جائے گی-

اخباری اطلاع کے مطابق اسی طرح کی ایک شاندار تقریب قائد اعظم یونیورسٹی اسلام آباد میں بھی منعقد ہوئی- جس میں سینٹ کے چیئرمین جناب وسیم سجاد صاحب کی صدارت تھی- اور بیگم شہناز وزیر علی نے وزیر اعظم پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو کا مبارک باد کا خصوصی پیغام پڑھ کر سنایا-

احباب دعا فرمائیں- کہ آئندہ برس جب یہ تقریبات پاکستان میں منعقد ہوں تو ڈاکٹر سلام صاحب بکلی صحت یاب ہو کر بنفس نفیس ان میں شامل ہو سکیں- (اے خدا تو ایسا ہی کر-)

تعارف

ماہنامہ البلال - لندن

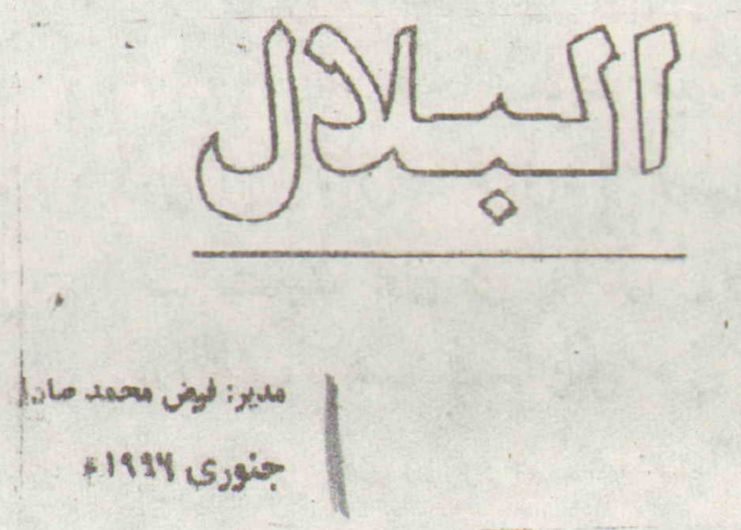

ماہنامہ البلال جماعت احمدیہ ٹوٹنگ (لندن) کا علمی و ادبی ترجمان ہے جو مکرم فیض محمد صاحب صادق ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور حال لندن کی ادارت میں شائع ہونا شروع ہوا ہے اس کی پہلی جلد کا پہلا شمارہ ہمارے پیش نظر ہے- صفحہ اول پر حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات ہیں- صفحہ دو پر ڈاکٹر پرویز پروازی کی ایک نظم ہے اور اسی صفحہ پر حلقہ ٹوٹنگ کا خبرنامہ بھی درج ہے- اس سے اگلے صفحہ پر اداریہ ہے جسے یوں شروع کیا گیا ہے:-

"اگرچہ یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ اللہ تعالیٰ جن وجودوں کو دنیا کی ہدایت اور راہنمائی کے لئے مبعوث فرماتا ہے- خود ہی ان کی حفاظت فرماتا ہے اور دنیا کی اصلاح کے لئے جو کام بھی ایسے وجودوں کے سپرد ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ خود ان کی رہنمائی فرماتا ہے-"

اداریہ کے بعد ایک اعلان شائع کیا گیا ہے- جس میں انصار خدام لجنات ناصرات اور اطفال کو مضامین بھیجنے کی اپیل کی گئی ہے اور پتہ بتایا گیا ہے- پتہ یہ ہے-

بلال
دعوت الی اللہ سنٹر-
15 ہاسٹل روڈ
ٹوٹنگ- لندن ایس- ڈبلیو- 17

اس کے آگے معاونین خصوصی کے اسماء درج کئے گئے ہیں- یہ کل تیس نام ہیں- نیکیوں کے مہینے کا ذکر بھی اسی صفحہ پر کیا گیا ہے- اس ماہنامہ کا انگریزی سیکشن آج سے تین سال قبل شروع کیا گیا تھا- اور اب یہ اس کے چوتھے سال کا پہلا شمارہ ہے- حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات کے بعد ایک نئے آغاز کا ذکر کیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ ہم اس رسالے کے دوبارہ اجراء پر خوش آمدید کہتے ہیں- بعض وجوہات کی بناء پر اصل ٹوٹنگ گزٹ ایک عرصہ تک شائع نہیں ہو سکا- اگرچہ جماعت اس بات کی ضرورت محسوس کرتی رہی ہے- کہ ایسا ہونا چاہئے- ٹوٹنگ جماعت کی اب ایک انتظامیہ سامنے آئی ہے اور انہوں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ البلال جاری کیا جائے- اس سلسلے میں انتظامیہ جس کے سربراہ مسٹر عبد المالک خان انور ہیں کو مبارک باد دی گئی ہے اور ان کا شکریہ ادا کیا گیا ہے- مسٹر انور ایک لمبے عرصے سے خدمت دین بجالا رہے ہیں- اور آپ نے احمدیہ اصولوں کی بڑی سختی سے پابندی اور پاسداری کی ہے- بیج بوئے جاچکے ہیں اور اب حالات ایسے پیدا ہو گئے ہیں کہ مظفر احمد منصور کو یہ کام سونپ دیا گیا ہے- نئی مجلس عاملہ کے نام بھی دیئے گئے ہیں- پریذیڈنٹ اور سیکرٹری دعوت الی اللہ مسٹر مظفر منصور- جنرل سیکرٹری مسٹر معین شاہ- سیکرٹری مال مسٹر دین محمد- ایڈیشنل سیکرٹری مال شیخ مبشر الدین احمد- اسسٹنٹ سیکرٹری دعوت الی اللہ (اردو) مسٹر ناصر اے ملک سیکرٹری تعلیم مسٹر عطاء القدیر طاہر- سیکرٹری تربیت مسٹر منور اے سالک- سیکرٹری امور عامہ مسٹر جمیل احمد- سیکرٹری سمعی بصری چوہدری مبشر احمد- سیکرٹری

باقی صفحہ 5 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ کا خط ملا

O محترم شیخ مبارک احمد صاحب واشنگٹن امریکہ سے لکھتے ہیں:-

خدا کرے آپ اور آپ کے سب رفقاء ہر طرح خیریت سے ہوں۔ اس دفعہ الفضل کا جو پیکٹ ملا۔ ان میں محترم چوہدری انور حسین صاحب اور محترم مولانا ابو المنیر نور الحق صاحب کے ذکر خیر میں مضامین پڑھ کر خاص روحانی مسرت اور لذت محسوس ہوئی۔ اور ذکر خیر کرنے والوں کے لئے دعا کی توفیق ملی۔ اور بار بار آج صبح سے یہ احساس ہو رہا ہے کہ ہر مخلص کے اخلاص اور احمدیت اور آئمہ سے فدائیت کا اپنا اپنا رنگ اور انداز ہے۔ اسی طرح آئمہ اور جماعت کے پیار کا بھی خاص انداز ہے۔ جو دلوں کو تسکین بخشتا ہے۔ یہاں اس ملک میں بھی اور جب بھی پاکستان جانے یا انگلستان جانے کا اتفاق ہوا کئی ایک احباب سے یہ سننے میں آیا کہ الفضل میں ٹروتھ اور نائیجیریا کا خاص ذکر ہوتا ہے۔ میرا اکثر ان سے یہ کہنا ہوتا کہ شکر کریں الفضل جاری ہے۔ جو بہتیں دانتوں میں ہونے کے باوجود وقت پر آپ لوگوں کو ملتا ہے۔ کیا 1/10 حصہ پر آپ کو تنقید کا موقع ملتا ہے 9/10 کی جو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے خصوصی بر موقعہ ارشادات سے مزین ہوتا ہے۔ اور دوسرے متعدد مضامین اور دنیا جہاں کی خبریں اور جماعت کے بزرگوں۔ راہنماؤں اور آئمہ کے پر حکمت خیالات اور ملفوظات سے مملو ہوتا ہے ان کی طرف کیوں نگاہ نہیں جاتی۔ مشرقی افریقہ میں ایک مخلص اور فدائی احمدی دوست تھے۔ مجھ سے بھی ان کا خاص پیار کا تعلق تھا۔ ان کا نام تھا عبد الکریم ڈار وہ ریلوے میں ملازم تھے۔ وہ اپنے سرکاری کام کے سلسلہ میں ریلوے لائن کے اکثر سٹیشنوں کا دورہ کیا کرتے جہاں جہاں احمدی دوست ہوتے ان سے دریافت کرتے کیا آپ الفضل منگواتے ہیں۔ اگر نہ منگواتے ہوں تو ان کو تحریک کرتے اور ہمیشہ اس خیال کا اظہار اپنی زندگی کے دوران کرتے رہے جو احمدی الفضل باقاعدہ پڑھتا ہے اور چندہ ادا کرتا ہے وہ بفضل خدا ہر طرح محفوظ رہتا ہے۔ اس جذبہ سے تحریک ہر ملنے والے احمدی کو کرتے۔ وہ مولوی فاضل نہ تھے۔ وہ مربی بھی نہ تھے۔ وہ بڑے سکالر بھی نہ تھے۔ مگر اس مخلص کی یہ بات اور ان کا یہ انداز تحریک کا اکثر ان کے ملنے والوں کو الفضل کے حصول اور اس کے پڑھنے کی طرف خاص طور پر متوجہ کرتے۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث پر مرکزی شوری کے موقع پر ربوہ میں کسی صاحب کے اس اعتراض یا نکتہ چینی پر کہ الفضل میں کیا ہوتا ہے۔ کچھ بھی نہیں ہوتا۔ فرمایا الفضل کا پہلا صفحہ آپ نے دیکھا ہے۔ کیا کچھ آپ کی نظر میں آیا ہے۔ کہنے لگا "حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات" اس سے بڑھ کر آپ کو اور کیا چاہئے۔ نظر اچھی بات کی طرف جانی چاہئے۔ اور خاکسار کا تجربہ ہے کہ سچا مخلص اور فدائی احمدی اپنے اپنے انداز میں ہمیشہ اچھی بات کا ہی ذکر کرتا اور خوبصورتی کو ہی دیکھتا اور سنتا ہے۔ باقی رہی بات نائیجیریا اور ٹروتھ کی۔ ایک لمبا عرصہ مدیر صاحب وہاں رہے ہیں اور خدمت دین کا فریضہ ادا کیا ہے۔ کچھ تو ان کو اس کا concession ملنا چاہئے۔ پھر ان میں بھی اچھی باتوں کا ہی ذکر ہوتا ہے۔ اور جماعتی خدمات کا۔

O مکرمہ مسز جمیلہ سرور صاحبہ والدہ میجر ڈاکٹر صلاح الدین لغاری صاحب لکھتی ہیں:-

3 جنوری کے الفضل میں جناب حمید الدین شمس صاحب کی ناگہانی وفات کا پڑھ کر سخت دکھ ہوا۔ خاکسارہ پہ چند لمحہ ایک سکتہ کی سی کیفیت طاری ہو گئی۔ قادیان کے جلسہ سالانہ 1992ء' 1993ء کا منظر آنکھوں کے آگے برق کی مانند گزرنے لگا ذہن اس حادثہ کو قبول نہ کرتا تھا آپ کی ولولہ انگیز تقاریر دین کی راہوں کو استوار کرتیں اور جذبوں کو جلا بخشتیں فضا میں ایک عجب سناٹا طاری ہو گیا۔ ہندوستان کی سر زمین میں رہ کر للکارنے والا شیر اچانک خاموش ہو گیا.......... آخر ہم اسی کے ہیں اور اسی کی جانب لوٹ جانا ہے۔...... سیفی صاحب اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس سرائے میں صرف اتنی دیر کے لئے ٹھہرانا تھا۔ آپ کی طبیعت میں وہ مزاح تھا کہ پنڈال قہقہوں سے گونج اٹھتا پاکستان میں فتووں کے رواج کی ایسی خوبصورت طور پہ عکاسی کی گویا حقیقت سامنے رکھ دی جو مانے بغیر نہ رہ سکتے ہیں۔

خدا تعالیٰ اس مجاہد کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے ہندوستان کی جماعت یقیناً ایسی کمی کو محسوس کرتی رہے گی جو پوری نہ ہوگی۔ خدا تعالیٰ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

مکرم عبد الاعلیٰ نجم الثاقب صاحب ایم ایس سی بائیو کیمسٹری باب الابواب ربوہ سے لکھتے ہیں۔

خدا کرے آپ بخیریت ہوں۔ آمین۔ مورخہ 96-2-12 کے الفضل میں نیویارک سے مکرم ڈاکٹر صلاح الدین صاحب کا مضمون زیر عنوان ' ہم اور غذا' شائع ہوا ہے۔ اس میں بار بار کیلوریز لفظ استعمال ہوا ہے۔ حقیقت میں یہ تمام اعداد و شمار کلو کیلوریز میں ہیں۔ یعنی وہی فرق ہے جو ایک گرام اور کلوگرام میں ہے۔ ہزار گنا کا۔

ایک کپ دودھ میں چالیس ہزار (40000) کیلوریز (صرف شوگر سے حاصل کردہ) ہوتی ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ کوئی بیچارا کسان سوچے کہ اچھا! پھر تو ایک کپ دودھ ہی دس دن کے لئے کافی ہے۔ (جیساکہ مضمون کے آخر پر "ایک دن کی ضرورت" درج ہے۔) وہ تو مارا جائے گا!!

بہر حال اگر مناسب خیال کریں تو تصحیح کر دیں کہ قارئین ہر جگہ کیلوریز کو کلو کیلوریز پڑھیں۔

مکرم ڈاکٹر صلاح الدین کا جواب

غذا (نیوٹریشن) سے متعلق کوئی بھی کتاب دیکھیں تو ان میں لفظ کیلوری ہی ہر جگہ استعمال ہوتا ہے۔ اور غذا میں انرجی کی مقدار کو کیلوریز میں ہی بتایا جاتا ہے نہ کہ کلو کیلوریز میں۔ مثال کے طور پر

The Diabetics, Diet Book (A New High Fiber Eating Program) By Jim Mann, MD

میں لکھا ہے کہ

The Amount of Energy provided by carbohydrate or indeed any other type of food is usually measured in calories although in some countries Kilojoules are preferred

ترجمہ۔ انرجی کی مقدار جو کاربوہائڈریٹ یا کسی بھی قسم کی غذا سے حاصل کی جائے اس کو کیلوریز میں ناپا جاتا ہے۔ تاہم بعض ممالک میں انرجی کو کلوجولز میں ناپا جاتا ہے۔ اسی یونیورسل اصول کو مد نظر رکھتے مذکورہ کتاب اور الفضل میں بھی 100 ملی لیٹر (ایک کپ) تازہ دودھ میں 75 کیلوریز بتائی گئی ہیں نہ کہ 50 ہزار اگر کوئی شخص الفضل پڑھ کر یا نیوٹریشن کی کوئی کتاب پڑھ کر اپنی غذا کا چارٹ بنائے گا تو اچھی خاصی غذا کی مقدار کھا سکتا ہے۔ اور اگر وہ صرف دودھ پر ہی گزارہ کرنا چاہتا ہے تو پھر کم از کم 3 لیٹر تازہ دودھ یا 5 لیٹر سکم ملک پئے گا۔

بقیہ صفحہ 3

فرمائی دسمبر 1951ء میں حضرت صاحب نے آپ کو رسالہ ریویو آف ریلیجنز کا ایڈیٹر مقرر فرمادیا۔ اس وقت سے لے کر وفات کے دن تک آپ نہایت جان فشانی کے ساتھ رسالہ ریویو آف ریلیجنز کی ادارت کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ حتیٰ کہ وفات کے دن بھی رسالے کا کام کرتے رہے اور مناسب ہدایات دیتے رہے۔ اسی شبانہ روز محنت کا نتیجہ تھا کہ رسالے کا معیار خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت بلند ہو گیا۔ چنانچہ گزشتہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضرت صاحب نے بھی اس کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا کہ یورپ اور امریکہ کے متعدد نامور مستشرقین نے رسالے کی تعریف کی ہے۔

محترم صوفی صاحب کی طبیعت ویسے تو اکثر ناساز رہتی تھی لیکن وفات سے چند روز قبل نقاہت بڑھ گئی تھی اور قدرے حرارت بھی ہو جاتی تھی۔ کل صبح آپ کی طبیعت قدرے بہتر معلوم ہوتی تھی چنانچہ آپ رسالے کا کام بھی کرتے رہے۔ بعد دوپہر نقاہت زیادہ ہو گئی اور یکدم حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات واقع ہو گئی۔

بقیہ صفحہ 4

جائیداد۔ مسٹر ایم اختر خان۔ سیکرٹری اشاعت احد منوں۔ سیکرٹری تحرک جدید وقف جدید مسٹر عبد المجید۔ سیکرٹری ضیافت مسٹر امتیاز احمد بھٹی۔ سیکرٹری وصایا اینڈ چیئرمین اصلاحی کمیشن مسٹر فیض محمد صادق سیکرٹری رشتہ ناطہ مسٹر کرامت اللہ چوہدری۔ زعیم انصار اللہ مسٹر وسیم احمد۔ قائد خدام الاحمدیہ مسٹر امجد شہزاد بٹ۔ صدر لجنہ اماء اللہ مسز نصرت رحمان بٹ۔

بلال کے اغراض و مقاصد بھی پیش کئے گئے ہیں۔ اور کہا گیا ہے کہ بلال خدا کے فضل سے جماعت کی ہر قسم کی کارکردگی کو احباب کے سامنے پیش کرتا رہے گا۔ رمضان کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ اشاعت آفس برطانیہ نے جو احمدیہ کیلنڈر 1996ء شائع کیا ہے۔ اس کا اعلان کیا گیا ہے۔ کہا گیا ہے کہ نہایت خوبصورت ڈیزائن کے ساتھ یہ کیلنڈر شائع کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ آپ کے گھروں میں یہ زینت کا باعث ہو گا۔ اس کی قیمت فی کاپی اڑھائی پونڈ ہے۔ اگرچہ ابلال فی الحال مختصر سا پرچہ ہے لیکن امید ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آہستہ آہستہ اس کا حجم بڑھنا شروع ہو گا۔ اور متنوع مضامین اس میں شامل کئے جایا کریں گے۔ ہم مجلس عاملہ کو اور ابلال کے ایڈیٹر صاحبان اور دیگر اس کی طباعت اور اشاعت کے سلسلہ میں کام کرنے والوں کو مبارک باد پیش کرتے ہیں ہماری دلی دعا ہے کہ یہ پرچہ جاری رہے اور آہستہ آہستہ اپنی افادیت کو بھی بڑھاتا رہے۔ اور اپنے حجم کو بھی۔

بقیہ صفحہ 6

ایک عہدیدار کا کہنا ہے کہ ہم HCFC کے استعمال میں کمی لا رہے ہیں۔ لیکن یہ کام رفتہ رفتہ ہی ہو سکے گا۔ اس ادارے نے گزشتہ سال اوزون دوست ریفریجریٹر بنا لیا تھا۔ یہ فریج بڑے بڑے ہیں اور بڑی بڑی کمپنیوں کے استعمال میں ہیں۔ ابھی چند سال مزید لگیں گے جس کے بعد گھریلو استعمال کے ریفریجریٹروں کو بھی اوزون دوست بنا دیا جائے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

جنگی جرائم کے مرتکب مزید سربوں کی گرفتاری کی کوششیں

اگرچہ سربوں کی طرف سے اپنے دو اعلیٰ فوجی افسروں کی گرفتاری اور پھر ہیگ ہالینڈ میں منتقلی پر شدید غم و غصہ اور شور و غوغا کا اظہار کیا جارہا ہے اس کے باوجود نیٹو کے افسران یہ غور کر رہے ہیں کہ مزید جنگی جرائم کے مرتکب سربوں کس طرح گرفتار کیا جاسکتا ہے۔ نیٹو کے افسران کا کہنا ہے کہ وہ سڑکوں پر روڈ بلاک لگانے کے بارے میں غور کر رہے ہیں۔ نیٹو کے ذرائع نے کہا کہ یہ کرنا ضروری ہے تاکہ اگر ملزمان بوسنیا میں نقل و حرکت کریں تو ان کو جلد یا بدیر پکڑ لیا جائے۔ نیٹو کے ترجمان نے کہا ہے کہ ان کا جنگی جرائم کے ٹریبونل سے قریبی رابطہ ہے اور بوسنیا میں مقیم 60 ہزار نیٹو کی افواج اس کوشش میں ہیں کہ جنگی جرائم کے ملزمان کو گرفتار کرکے ٹریبونل کے حوالے کردیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ چند دنوں میں ہم ایک معاہدہ طے کریں گے جس سے اس کام کے قانونی اور عملی پہلوؤں کو پورا کرلیا جائے گا۔

نیٹو کے افسران نے کہا کہ امن فوج کے 16 ملکوں کے سفیروں نے گزشتہ روز ملاقات کی۔ اور اپنے فوجی کمانڈروں کو ایسے اقدامات کرنے کی ہدایت جس سے جنگی جرائم کے ملزمان گرفتار ہوں اور یہ ممالک اس ضمن میں خود پر عائد ہونے والے ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہو سکیں۔

انہوں نے کہا کہ اس بارے میں صورت حال بڑی واضح ہے کہ جنگی جرائم کے مرتکب افراد جہاں بھی کہیں ملیں ان کو پکڑ لیا جائے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ نیٹو کے کمانڈروں کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ اگر کسی جگہ جنگی جرائم کے مرتکب افراد کی گرفتاری سے ان کے اپنے فوجیوں کو خطرہ لاحق ہو تو ایسے ملزمان کو گرفتار کرنے سے احتراز کیا جائے۔

انہوں نے ان تجاویز پر ناراضگی کا اظہار کیا جن میں کہا گیا ہے کہ نیٹو کے فوجیوں کا یہ کام نہیں ہونا چاہئے کہ وہ ایسے ملزموں کو گرفتار کرتے پھریں۔ انہوں نے کہا کہ نیٹو کے فوجی افسران کو جو ہدایات دی گئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ نیٹو کے افسران اس بارے میں اپنی ذمہ داریوں سے بخوبی آگاہ ہیں۔

نیٹو کے ترجمان نے کہا کہ ان ملزمان کی گرفتاری کے علاوہ بہرحال نیٹو کا اصل کام سیکیورٹی ہے۔ اور ان کا یہ فرض ہے کہ وہ ایسی صورت حال پیدا کریں جس سے امن و امان کی فضا میں ہر شخص اپنا اپنا کام کرسکے۔

ترجمان نے کہا کہ ابھی تک ان کو 52 ملزمان میں سے 15 کی تصاویر فراہم کی گئی ہیں۔ امریکہ نے اس بارے میں اپنی تیکنیک بدل لی ہے اور اب وہ امن قائم کرنے والی افواج کو ملزمان کے بارے میں زیادہ تفاصیل فراہم کر رہے ہیں۔ ادھر سربوں کی طرف سے جنگی ملزمان کی گرفتاری اور ان کو ہالینڈ منتقل کرنے کے مسئلے پر کشیدگی میں اضافہ کیا جارہا ہے گزشتہ روز سربوں نے ایک بس پر حملہ کیا جس سے تین مسافر زخمی ہوگئے۔ نیٹو نے کہا کہ اس مسئلے کے پیدا ہونے کے بعد ان کا سربوں سے رابطہ مکمل طور پر منقطع ہوچکا ہے۔

سربوں کے لیڈر راڈووان کراڈزک نے ان افسران کی گرفتاری اور ان کو ہالینڈ منتقل کرنے کی سخت مذمت کرتے ہوئے اسے بین الاقوامی طور پر شرمناک قرار دیا ہے۔

یہ بس سربوں کے علاقے سے سرائیوو کی طرف جارہی تھی کہ سربوں کے علاقے میں اس پر حملہ کیا گیا۔ بس کو چار گولیاں لگیں تاہم بس کو روکا نہیں گیا۔ بس کے اندر ہنگامہ بپا ہوگیا اور تمام مسافر فرش پر لیٹ گئے۔ اور ہر طرف سے چیخ و پکار کی آوازیں آنے لگیں۔

ایک 76 سالہ شخص نے جس کے پاؤں میں دو گولیاں لگیں بتایا کہ اس نے ایک اور شخص کو دیکھا تھا جس کو گولی لگی تھی مگر وہ خطرناک نہیں تھی۔ اس نے کہا کہ میں حیران ہوں کہ حملہ کس طرح کیا گیا کیونکہ میرا خیال تھا کہ نیٹو ہمیں تحفظ فراہم کر رہی ہے۔

نیٹو کے ترجمان نے کہا کہ سربوں سے ہمارا رابطہ منقطع ہونا ایک سنگین کارروائی ہے۔ گزشتہ چھ دنوں سے ہمیں سربوں کی طرف سے کوئی پیغام موصول نہیں ہوا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ رابطہ ٹوٹنے کا یہ سلسلہ عارضی ہوگا۔

انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس بڑے بڑے ملزمان کی تصاویر بھی نہیں ہیں جن میں سربوں کے سربراہ راڈووان کراڈزک بھی شامل ہیں جو کئی بار چیک پوائنٹس سے گزرے ہیں۔ نیٹو کے پاس ایسا کافی مواد نہیں ہے جس سے ان ملزمان کی شناخت کرکے ان کو گرفتار کیا جاسکے۔

برسلز میں نیٹو کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے بتایا کہ صورت حال بالکل واضح ہے۔ امن قائم کرنے والی فوجوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ جنگی جرائم کے مرتکب ملزمان کو ہر قیمت پر گرفتار کریں۔

○○○

فرانسیسی فوج کو آدھی کرنے کا منصوبہ

فرانس کے صدر جیکوئس شیراک کے ایک فیصلے کے مطابق فرانس کی فوج کی تعداد میں کمی کرکے اس کو نصف کردیا جائے گا۔ صدر کے مشیروں نے ان کو مشورہ دیا ہے کہ افریقہ میں متعین فرانسیسی فوج کی تعداد میں کمی کردی جائے اور یورپ میں بھی فرانسیسی فوج کو کم کردیا جائے۔

صدر کا ارادہ ہے کہ 100 رجمنٹوں کو کم کردیا جائے۔ جس میں فرسٹ آرمرڈ ڈویژن کی 14 رجمنٹیں بھی شامل ہیں۔ جرمنی سے 21 ہزار فرانسیسی فوج کی واپسی کے بعد اس کو تخفیف کی زد میں لایا جائے گا۔ حالانکہ اس سے پہلے وعدہ کیا گیا تھا کہ جرمنی سے آنے والی یہ فوج یورپ کی مشترکہ فوج کی بنیاد تعمیر کرے گی۔

فرانسیسی فوج میں جو کمی کی جارہی ہے اس کے بعد دو لاکھ 24 ہزار کی تعداد کی حامل فوج کو کم کرکے ایک لاکھ 30 ہزار کردیا جائے گا۔ تاہم اس بارے میں ابھی تک کسی ٹائم ٹیبل کا اعلان نہیں کیا گیا۔

چونکہ گالسٹ پارٹی کے بہت سے پیروکار فوج سے تعلق رکھتے ہیں اس لئے اس مسئلے پر بڑا شور و غوغا پڑنے کا امکان ہے۔ اور دائیں بازو کی پارٹیوں میں اس مسئلے پر پھوٹ پڑسکتی ہے۔

عام انتخابات سے دو سال قبل 150 بیرکس کو بند کرنے کے منصوبے کے اہم سیاسی نتائج ظاہر ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ کئی قصبات میں فوج کی موجودگی سے مقامی کاروباری حلقوں کو بڑی مدد ملتی ہے۔ اور کئی لوگوں کو روزگار حاصل ہوجاتا ہے۔ شمال اور جنوبی فرانس میں اس منصوبے کے زیادہ اثرات ظاہر ہوں گے۔ ان علاقوں میں پہلے ہی بے روزگاری بہت زیادہ ہے۔

فوج میں کمی کا یہ منصوبہ اس قومی سوچ کی غمازی کرتا ہے کہ فوج کو ایک پیشہ وارانہ ادارہ بنایا جائے۔

اس وقت تمام فرانسیسی نوجوانوں کو کم از کم ایک سال فوج میں کام کرنا ہوتا ہے۔

ماضی میں فوجیوں نے الجزائر کی آزادی کی مخالفت کی تھی اور سابق صدر ڈی گال کو ہلاک کرنے کی بھی کوشش کی تھی۔

دنیا سے سرد جنگ کے خاتمے کے بعد فوجی مصارف میں کمی ناگزیر خیال کی جارہی ہے۔ فرانس کو اب ایک ایسی فوج کی ضرورت ہے جو ہائی ٹیکنالوجی کی ضرورتیں پوری کرسکے اور امن قائم کرنے کے منصوبوں میں حصہ لے سکے۔

○○○

اوزون کے سوراخ کی نصف ذمہ داری جاپان اور امریکہ پر عائد ہوتی ہے

انٹرنیشنل ماحولیاتی گروپ گرین پیس کی ایک اطلاع کے مطابق جاپان 15% اوزون کے سوراخ کا ذمہ دار ہے۔ یاد رہے کہ دنیا کے ارد گرد اوزون (Ozone) کو ایک حفاظتی تہہ ہوتی ہے جس میں دنیا میں ماحولیاتی آلودگی بڑھنے سے سوراخ ہوگیا ہے جس سے انسانوں میں بیماریاں پھیل رہی ہیں اور مزید نقصانات کا خطرہ ہے۔

گرین پیس کی ایک تازہ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ جاپان کی انڈسٹری اور کارخانے کلورو فلورو کاربنز (Cfcs) پیدا کرنے کے ذمہ دار ہیں۔

جاپان کی یہ شرح امریکہ کو چھوڑ کر سب سے زیادہ ہے۔ امریکہ 30% اس بات کا ذمہ دار ہے اس کے کارخانے ایسا مواد پیدا کرتے ہیں جس سے اوزون کی تہہ کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ اوزون (Ozone) کی اس تہہ کا یہ بہت بڑا فائدہ ہے کہ وہ سورج سے آنے والی ان تابکار شعاعوں کا اثر ختم کردیتی ہے جو کینسر پیدا کرنے کا سبب بنتی ہیں۔

صنعتی ممالک میں CFCS کی پیداوار ممنوع قرار دے دی گئی ہے۔ یہ مادہ کلورین فلورین اور کاربن کا مرکب ہے۔ یہ پابندی 1987ء کے مانٹریال معاہدے کے مطابق عائد کی گئی ہے۔ لیکن ماحولیاتی ماہرین کا کہنا ہے کہ جاپان نے اس بارے میں عملی اقدامات نہیں کئے جس سے CFC کی پیداوار ختم کی جاسکے۔

ایک جاپانی عہدیدار نے حکومتی پالیسیوں کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہر کمپنی اپنی ذمہ داری ہے کہ وہ CFC کی پیداوار کو ختم کرے۔

عالمی موسمیاتی آرگنائزیشن (WMO) نے گزشتہ ستمبر میں بتایا تھا کہ اوزون (OZone) کی تہہ میں جو سوراخ انٹارکٹیکا کے اوپر بنا ہے وہ معلومہ تاریخ میں سب سے بڑا ہے۔ ماہرین نے بتایا ہے کہ اب یہ سوراخ دو کروڑ 30 لاکھ مربع کلومیٹر تک پھیل چکا ہے۔ جس سے جلد کے کینسر کے بڑھنے کے خطرات پیدا ہوچکے ہیں۔ اور تابکاری شعاعوں کی وجہ سے فصلوں کی پیداوار پر بھی برا اثر پڑ رہا ہے۔

گرین پیس کے ترجمان نے کہا ہے کہ ٹوکیو کا اوزون (Ozone) کے سوراخ میں حصہ بڑا خطرناک ہے اور اس کے رکنے کے بھی کوئی امکانات نظر نہیں آرہے۔

اگرچہ مانٹریال معاہدے کے بعد جاپان کی انڈسٹری میں CFC کی پیداوار کم ہوچکی ہے۔ لیکن جو چیز خطرناک ہے وہ یہ ہے کہ جاپان میں HCFCS کی پیداوار میں اضافہ ہو رہا ہے۔ HCFCS سے مراد ہائیڈرو کلورو فلورو کاربنز ہیں۔ اگرچہ CHCFCS CFC سے کم نقصان دہ ہیں۔ لیکن یہ بھی اپنی خطرناکی میں کسی سے کم نہیں ہیں۔ اگرچہ سرکاری طور پر اس بارے میں اعداد و شمار جاری نہیں کئے گئے لیکن ایک اندازے کے مطابق جاپان میں HCFCS کی پیداوار دگنی ہوچکی ہے۔

جاپان کے ریفریجریٹر بنانے والے ادارے کے

باقی صفحہ 5 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ محترمہ غزالہ نعیم صاحبہ خیبر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا بس میں ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے اللہ تعالیٰ انہیں جلد سے جلد شفادے۔

○ مکرم میاں محمود احمد صاحب سیکرٹری وقف جدید حلقہ اقبال ٹاؤن لاہور کے بھائی مکرم خالد رفیق صاحب کا لنڈن میں اپریشن متوقع ہے۔ اپریشن کی کامیابی اور ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرمہ ناعمہ طارق صاحبہ ربوہ کی والدہ محترمہ آجکل شدید بیمار ہیں۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔

ولادت

○ مکرم اعجاز احمد ممتاز صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 20 جنوری 1996ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود مکرم راجہ ممتاز احمد صاحب (وفات یافتہ) آف چنگا بنگیال (گجر خان) کا پوتا اور مکرم پروفیسر مصباح الدین صاحب آف کراچی کا نواسہ ہے نومولود وقف نو میں شامل ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک اور خادم دین بنائے۔

○ مکرم شفیع اللہ قریشی صاحب ناظم صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کو مورخہ 12 دسمبر 1995ء کو اللہ تعالیٰ نے فرزند عطا فرمایا ہے جس کا نام ابراہیم احمد رکھا گیا ہے۔ یہ بچہ محترم فتح اللہ صاحب کا پوتا اور مکرم شیخ مختار احمد صاحب سمن آباد لاہور کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو خاندان کے لئے اور سلسلہ کے لئے خادم بنائے۔

اعلان دار القضاء

○ (مکرم سید خورشید احمد شاہ صاحب بابت ترکہ مکرم سید نذیر احمد شاہ صاحب)

مکرم سید نذیر احمد شاہ صاحب ولد مکرم پیر سخی محمد صاحب آف فیروز کے ناگرہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ جو بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے ورثاء نے درخواست دی ہے کہ ان کا قطعہ نمبر 19/21 واقع محلہ دار الیمن ربوہ برقبہ دس مرلہ ان کے بیٹے مکرم سید خورشید احمد شاہ صاحب ساکن ربوہ کے نام منتقل کر دیا جائے۔ سب ورثاء کو اس سے اتفاق ہے۔ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

(1) محترمہ سیدہ آمنہ خاتون صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم سید بشیر احمد صاحب شاہ صاحب (بیٹا)
(3) مکرمہ سیدہ ممتاز بیگم صاحبہ (بیٹی)
(4) مکرمہ سیدہ جمیلہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
(5) مکرم سید خورشید احمد شاہ صاحب (بیٹا)
(6) مکرمہ سیدہ ہاجرہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
(7) مکرمہ سیدہ امتہ العزیز صاحبہ (بیٹی)
(8) مکرمہ سیدہ امتہ النصیر صاحبہ (بیٹی)
(9) مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب (بیٹا)
(10) مکرمہ سیدہ امتہ الحفیظ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دار القضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

کھیل اور کھلاڑی

پاکستان کی پہلی جیت

6 Th WORLD CUP 1996

چھٹے ورلڈ کپ میں پاکستان نے اپنے پہلے میچ میں متحدہ عرب امارات کی ٹیم کو آسانی سے ہرا دیا۔ یو اے ای کی ٹیم اس ٹورنامنٹ کی کمزور ترین ٹیم شمار ہوتی ہے۔ دیگر دو کمزور ترین ٹیموں میں کینیا اور ہالینڈ نے کئی میچوں میں اچھی کارکردگی کا بھی مظاہرہ کیا ہے۔ لیکن امارات کی ٹیم نے ابھی تک کسی میچ میں ٹھوس کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کیا۔

پاکستانی ٹیم کی خاص بات یہ تھی کہ مشتاق احمد نے 16 رنز دیکر تین وکٹیں حاصل کیں۔ اور ایک ہزار پاؤنڈ یعنی 55 ہزار پاکستانی روپے کا مین آف دی میچ کا اعزاز حاصل کیا۔ اس میچ میں مشتاق کی کامیابی بتا رہی ہے کہ پاکستان کی طرف سے سپنر اس ٹورنامنٹ میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ امارات کے نوآموز بلے بازوں نے وسیم اکرم اور وقار یونس کی گیندوں پر رنز بنائے حتیٰ کہ وسیم اکرم کو چھکا بھی پڑ گیا۔ لیکن لیگ سپنر مشتاق احمد نے کامیابی حاصل کر لی۔

بعض مبصرین کا یہ بھی کہنا ہے کہ اس ورلڈ کپ میں تیز باؤلروں کی بجائے سپنروں کو کامیابی حاصل ہو گی اور آسٹریلیا کے شین وارن، بھارت کے انیل کمبلے اور پاکستان کے مشتاق احمد اہم کردار ادا کریں گے۔ اب چونکہ ورلڈ کپ کے اہم میچز کا آغاز ہو چکا ہے اس لئے چند دنوں میں صورت حال واضح ہو جائے گی۔

26 فروری کے میچز میں پاکستان بمقابلہ ہالینڈ لاہور میں کینیا بمقابلہ زمبابوے پٹنہ میں ہو گا۔ کینیا نے آسٹریلیا کا ویسا گاپٹنم میں ڈٹ کر مقابلہ کیا تھا۔ زمبابوے کے ساتھ اس کا میچ دلچسپ ہو گا۔ جبکہ تین کمزور ٹیموں میں سے ہالینڈ کی کارکردگی اب تک سب سے اچھی رہی ہے۔ پاکستان کے ساتھ اس کا میچ بھی دلچسپ ہونے کی توقع ہے۔

ورلڈ کپ کی انتظامیہ ایک بار پھر سرخرو ہوئی۔ شدید بارش سے گیلا گوجرانوالہ کا سٹیڈیم خشک کرنے کے لئے آرمی کے ہیلی کاپٹر کو استعمال کیا گیا جس سے سٹیڈیم خشک کرنے میں مدد ملی۔ اگرچہ اس کے باوجود کھیل کو 33 اوورز تک محدود کرنا پڑا۔

امارات کے ساتھ میچ میں جاوید میانداد نے شرکت کر کے مسلسل چھ ورلڈ کپ ٹورنامنٹوں میں شرکت کا عالمی ریکارڈ قائم کر دیا۔ جبکہ مشتاق نے ون ڈے کرکٹ میں 100 وکٹیں مکمل کر لیں۔

☆☆OO☆☆OO☆☆

نظارت تعلیم کے اعلانات

اعلان داخلہ بی ایس سی انجنیئرنگ

پنجاب یونیورسٹی لاہور

○ مندرجہ ذیل ڈگریوں کے چار سالہ کورسز میں پنجاب یونیورسٹی کے قواعد کے مطابق کئے جانے والے داخلہ کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

1- بی ایس سی (انجنیئرنگ) کیمیکل انجنیئرنگ
2- بی ایس سی (انجنیئرنگ) کیمیکل انجنیئرنگ مع پٹرولیم و گیس میں سپیشلائزیشن
3- بی ایس سی (انجنیئرنگ) کیمیکل انجنیئرنگ مع کیمیکل ٹیکنالوجی سپیشلائزیشن
4- بی ایس سی (انجنیئرنگ) میٹالرجی اینڈ میٹریلز سائنس

تعلیمی قابلیت ایف ایس سی (پری انجنیئرنگ) بی ایس سی جس سے پہلے ایف ایس سی پری انجنیئرنگ کا امتحان پاس کیا ہو۔ یا ڈپلومہ ایسوسی ایٹ انجنیئرنگ کا امتحان پاس کیا ہو۔

تفصیلی معلومات و پراسپکٹس 25- فروری 96ء سے انسٹی ٹیوٹ آف کیمیکل انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی قائد اعظم کیمپس کے دفتر سے دستیاب ہوں گے۔ ہر لحاظ سے مکمل درخواستیں 96-3-16 تک لازماً دفتر پہنچ جانی چاہئیں۔

مزید تفصیل کے لئے روزنامہ نوائے وقت 10- فروری 96ء ملاحظہ فرماویں۔

○ NFC انسٹی ٹیوٹ آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالوجیکل ٹریننگ ملتان جس کا الحاق بہاؤ الدین ذکریا یونیورسٹی سے ہے نے (4) سالہ بی ایس سی کیمیکل انجنیئرنگ میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔

ایف ایس سی یا بی ایس سی یا ڈی اے ای میں کم از کم 45% نمبر حاصل کرنے والے طلبہ درخواست دینے کے اہل ہیں۔ پراسپکٹس مع درخواست فارم دفتر سے بعوض 250 روپے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ (بذریعہ ڈاک بھی منگوائے جا سکتے ہیں) درخواست فارم جمع کروانے کی آخری 96-3-14 مقرر ہے۔

مزید تفصیلی معلومات کے لئے روزنامہ (News) اور فرنٹیئر پوسٹ مورخہ 96-2-4 ملاحظہ فرماویں۔ یا نظارت تعلیم سے رجوع فرمائیں۔

بقیہ صفحہ 1

اجلاسات کارواں ترجمہ کرنے کے بھی سعادت پائی۔ نیز شوریٰ کے اجلاسات میں حضرت صاحب کی معاونت کا شرف بھی آپ کو حاصل رہا۔

آپ کی وفات کے بعد مورخہ 96-2-14 کو حضرت صاحب نے آپ کی ذات کے بارہ میں نہایت ہی محبت بھرے جذبات کا اظہار فرمایا۔ اور فرمایا کہ آپ احمدیت کے فدائی تھے۔

تحریک جدید انجمن احمدیہ اپنے اس مخلص عالم اور فدائی احمدی بھائی کی اچانک وفات پر حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع اور آپ کے واسطہ سے تمام جماعت احمدیہ عالمگیر اور السید حلمی الشافعی کے خاندان سے دلی تعزیت کا اظہار کرتی ہے اور خدا تعالیٰ کے حضور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت میں جگہ عطا فرمائے۔ ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور جماعت کو ان کا نعم البدل عطا فرمائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 25- فروری-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 11 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 19 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ امریکی انٹیلی جنس نے پاکستان پر ایٹمی مواد حاصل کرنے کے بارے میں جو الزامات لگائے ہیں وہ افسوسناک ہیں۔ چین سے ایٹمی ہتھیاروں کی ٹیکنالوجی حاصل کرنے کی خبریں بے بنیاد غلط اور بدنیتی پر مبنی ہیں۔ یہ اطلاعات شائع کرنے والے اس بات کو بھی نظر انداز کر گئے ہیں کہ خطرہ پاکستان سے نہیں بھارت سے ہے۔ انٹیلی جنس کی رپورٹیں پاکستان کو نقصان پہنچانے کے لئے شائع کی جا رہی ہیں۔ بھارت ایٹمی عدم پھیلاؤ کی کوششوں کو پاؤں تلے کچل رہا ہے۔ معاملات کو معقولیت کی نظر سے دیکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت سے مذاکرات کی بنیادی شرط مسئلہ کشمیر پر بات چیت ہے۔ ابھی بھارتی قیادت الجھن کا شکار ہے۔ الیکشن کے بعد مذاکرات پر مان جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ 20 ویں صدی امریکہ کی تھی 21 ویں صدی ایشیا کی ہو گی۔ انہوں نے کہا کہ الطاف گروپ اگر چھ ماہ تک دہشت گردی نہ کرے تو ہم بلدیاتی انتخابات کروا دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایک سال میں دو ہزار افراد مارے گئے۔ ان میں سے 55 کا تعلق الطاف گروپ سے ہے جبکہ 175 کا تعلق پیپلز پارٹی سے ہے۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کراچی میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان میں نام نہاد اسلامی انقلاب لانے والے فوجی افسر اقتدار کے بھوکے تھے جو حساس فوجی ادارے پر حملہ کر کے ملکی سلامتی کو خطرے میں ڈالنا چاہتے تھے۔ یہ افراد غیر اخلاقی حرکات کے مرتکب ہوئے ہیں۔ نام نہاد اسلامی انقلاب لانے والے صدر، وزیر اعظم آرمی چیف اور اہم فوجی افسران کو قتل کر کے پاکستان کو خانہ جنگی میں دھکیلنا چاہتے تھے۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ ہم گن پوائنٹ پر مذاکرات نہیں کریں گے۔ حکومت مذاکرات اور اتفاق رائے کی بات کرتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ انتقامی کاروائیاں بھی جاری ہیں۔ سعد رفیق کی گرفتاری سے ثابت ہو گیا ہے کہ ملک میں قانون کی حکمرانی موجود نہیں۔ مسلم لیگ اپنے سیاسی کلچر کے مطابق پر امن طریقے سے انتقامی کارروائیوں کا مطالبہ کر رہی ہے۔ حکومت سے بہتر تعلقات چاہتے ہیں۔ مگر کسی حکومتی حربے سے خائف نہ ہوں گے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ سعد رفیق جمہوریت کا بہادر بیٹا ہے انہیں نقصان پہنچا تو متعلقہ حکام کو اس کا حساب دینا ہو گا۔

○ صدر ڈویژن پولیس لاہور نے شاہراہ قائد اعظم پر واقع ایک فائیو سٹار ہوٹل پر چھاپہ مار کر پاکستان مسلم لیگ (ن) کے یوتھ ونگ کے سیکرٹری جنرل خواجہ سعد رفیق کو گرفتار کر لیا۔ مسٹر سعد رفیق اس وقت کھانا کھا رہے تھے۔

○ یوتھ ونگ نے اپنے ہنگامی اجلاس میں کہا ہے کہ اگر سعد رفیق کو 48 گھنٹوں میں رہا نہ کیا گیا تو راست اقدام کریں گے۔ حکومت نے ورلڈ کپ کو خراب کرنے کی ابتدا خود کر دی ہے۔

○ بھارت نے کنٹرول لائن کے قریب بموں کے دو دھماکے کر کے یونین کونسل کی عمارت کو اڑا دیا۔ دو افراد ہلاک ہو گئے۔ دھماکوں سے پوری وادی گونج اٹھی۔ اور علاقہ بھر میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ خیال ہے کہ یہ دھماکے ٹائم بم یا ریموٹ کنٹرول سے کئے گئے ہیں۔

○ سرائے عالمگیر سے منڈی بہاؤالدین جانے والی بس نہر میں گرنے سے 20۔ افراد ڈوب کر ہلاک ہو گئے۔ نہر میں بس اور ویگن گرنے کا یہ چوتھا سانحہ ہے۔ اب تک اس نہر میں گر کر 100 کے قریب افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ لیکن انتظامیہ نے اس وسیع و عریض نہر کے کنارے پر کوئی حفاظتی جنگلہ نہیں لگایا۔

○ بلوچستان کے علاقوں میں مسلسل طوفان بارش اور برفباری سے 25 مکان گر گئے جس سے 3۔ افراد جاں بحق ہو گئے کراچی کی میڈیسن کمپنی کے ڈائریکٹر کی کار سیلابی ریلے میں بہہ گئی۔ جس سے ماں بیٹا اور بیٹی ڈوب گئے۔ باپ نے دو بچوں کو بچا لیا۔ متعدد مویشی بھی ہلاک ہو گئے۔ کوئٹہ کراچی شاہراہ کے کئی مقامات پر ٹریفک بلاک ہو گئی۔ سینکڑوں مسافر پھنس گئے۔ لائن میں شگاف پڑنے سے پاک ایران ریلوے رابطہ منقطع ہو گیا۔

○ پاکستان میں آمد پر شہزادی ڈیانا اور عمران خان کی اہلیہ کے سروں پر دوپٹہ دیکھ کر برطانوی خواتین میں بھی دوپٹے کا فیشن زور پکڑ گیا ہے۔ شہزادی ڈیانا کی وہ تصاویر کثرت سے شائع ہو رہی ہیں جن میں وہ تلاوت کے وقت سر پر دوپٹہ لے رہی ہیں۔ برطانیہ کے تمام اخبارات اور ٹی وی چینلز نے شہزادی ڈیانا کے دورہ لاہور کو بھرپور کوریج دی۔

○ روس کے صدر بورس یلسن نے اپنی حکومت اور انتظامیہ کو متنبہ کیا ہے کہ اگر انہوں نے ملک کی اقتصادی حالت بہتر نہ بنائی تو ایک منٹ میں حکومت تبدیل کر دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام نے قربانیاں دینے کے لئے کمر کس لی ہے تو ان کا مزید امتحان نہ لیا جائے۔

○ صدر صدام حسین کے دونوں منحرف داماد صدر صدام سے معافی مانگ کر اردن سے بغداد واپس پہنچے تو ان کو قتل کر دیا گیا۔ ان کے ہمراہ ان کا ایک اور بھائی اور باپ بھی ہلاک ہو گئے۔ عراق کی اپوزیشن نے جو عراق سے باہر مقیم ہے الزام عائد کیا ہے کہ ان افراد کو عراقی پولیس نے ہلاک کیا ہے۔ اس واقعے میں کل 9۔ افراد ہلاک ہوئے۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا اگر بے نظیر بھٹو ملک کے مفاد کے لئے کام کرتیں تو تحریک نجات ہر گز نہ چلاتے۔

○ امریکی نائب وزیر خارجہ مسز رابن رافیل نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت مختصر وقت میں ایٹم بم تیار کر سکتے ہیں۔ کلنٹن انتظامیہ پاکستان کے ساتھ حالیہ برسوں میں کشیدہ تعلقات کو بہتر بنانے کے لئے کوشاں ہے۔ پاکستان ہمارا دوست اور اتحادی رہا ہے۔ کشمیر مشکل مسئلہ ہے۔ دونوں ملکوں نے دو سال سے اس مسئلے پر کوئی بات چیت نہیں کی۔ جمہوری ممالک ہونے کے باعث انہیں رائے عامہ کے مسائل کا سامنا ہے۔

○ جھنگ کی ایک مسجد میں بم کا دھماکہ کرنے کے الزام میں میں مختلف تنظیموں کے سات رہنماؤں کو گرفتار کر لیا گیا۔ ایس ایس پی جھنگ نے کہا ہے کہ اس واقعے میں سپاہ صحابہ کا ملوث ہونا بعید از قیاس نہیں ہے۔

○ پنجاب کے وزیر اعلیٰ سردار محمد عارف خان نکئی نے کہا ہے کہ پی ڈی ایف میں کوئی اختلاف نہیں حکومت چٹان کی طرح مضبوط ہے۔ اپوزیشن لیڈروں کے خواب دیکھنے پر پابندی نہیں لگائی جا سکتی۔ انہیں عوام سے نہیں صرف کرسی سے پیار ہے۔ گوجرانوالہ سٹیڈیم میں پاکستان اور امارات کے درمیان ورلڈ کپ کے میچ کے دوران انہوں نے کہا کہ اگر پاکستانی کھلاڑیوں نے ورلڈ کپ جیت لیا تو کھلاڑیوں کو پلاٹ دیئے جائیں گے۔

○ سابق وزیر خزانہ ڈاکٹر محبوب الحق نے تجویز کیا ہے کہ پاکستان اور بھارت دونوں کی فوجیں کشمیر سے نکل جائیں۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق رائے شماری کی صورت میں پاکستان کو آزاد کشمیر سے فوج نکالنا پڑے گی۔ اور پورے کشمیر کا انتظامی کنٹرول بھارت کے ہاتھ میں ہو گا۔ پاکستان کی آزاد کشمیر سے دستبرداری ملکی سلامتی کے لئے ڈیتھ وارنٹ ہو گا۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ نواز شریف دور میں سیاچین پر سمجھوتہ ہونے والا تھا۔

○ لاہور ہائی کورٹ نے قومی اسمبلی کے رکن چوہدری اختر ان کے بیٹے صوبائی وزیر خوش اختر سبحانی اور سابق ایم این اے اسلم کھچیلا کو طلب کر لیا ہے۔ ان کے خلاف ایک پلاٹ پر ناجائز قبضہ کرنے اور عدالت کے حکم کے باوجود قبضہ نہ دینے کا الزام ہے۔

○ کشمیر کمیٹی کے سربراہ نواب زادہ نصر اللہ خان نے کہا ہے کہ وزیر خارجہ سردار آصف احمد علی واضح کریں کہ انہوں نے تھرڈ آپشن کی بات کیوں کی ہے؟ انہوں نے کہا کہ شریف فیملی کے کارخانوں پر قبضے کا وزیر داخلہ کا بیان قومی مفاہمت کو سبوتاژ کرنے کے لئے دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی کا مسئلہ حل نہیں ہوا۔ اگر مجھ سے رابطہ قائم رکھیں تو اس میں کردار ادا کر سکتا ہوں۔

○ وزیر اعلیٰ سندھ نے کہا ہے کہ یہ تاثر غلط ہے کہ بلدیاتی انتخاب سے کراچی کے مسائل حل ہو جائیں گے۔ بلدیاتی انتخابات سے قبل نئی حلقہ بندیاں ہوں گی۔ ہم دیکھیں گے کہ ایم کیو ایم کیسے جیتتی ہے۔

○ وزیر قانون مسٹر این ڈی خان نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم نے مذاکرات شروع نہ کئے تو ہم فیصلے یکطرفہ طور پر کر لیں گے۔ سندھ اسمبلی کے تین ارکان ایم کیو ایم کو ان کی درخواست پر حفاظتی حراست میں لیا گیا ہے۔

○ پنجاب اسمبلی کے قریب پولیس کی بس کو آگ لگا دی گئی دو گاڑیوں پر سوار نوجوانوں نے بس کو ہوٹل کے سامنے روکا اور پٹرول چھڑک کر دیا سلائی دکھا دی۔

ہفتہ خدمت خلق

○ تمام ناظمین اطفال مجالس و اضلاع سے درخواست ہے کہ مورخہ 23۔ فروری 96ء سے 29۔ فروری 96ء تک ہفتہ خدمت خلق منایا جا رہا ہے۔ براہ کرم یہ ہفتہ بھرپور طریق پر منا کر مرکز میں جلد رپورٹ ارسال فرمائیں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ)

پیچیدہ اور پرانے امراض کے علاج اور تشخیص کا مرکز
متصل انجم کلینک
فرحت کلینک
اقصیٰ چوک
زیر نگرانی
سکواڈرن لیڈر (ر) ڈاکٹر عبدالباسط قمر ربوہ
ہومیو فزیشن

انٹرنیشنل معیار کے مطابق بغیر ٹانکے کے
زیورات خریدنے اور بنوانے کیلئے تشریف لائیں
شریف گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: میاں حنیف احمد کامران
فون: دوکان: 649 گھر: 212300

تریاقِ معدہ
خرابیٔ ہضم کا مؤثر علاج
کھانا ہضم کرتا، بھوک بڑھاتا، طبیعت کو شگفتہ اور بحال رکھتا ہے۔
ایک شیشی ہمیشہ گھر میں رکھیے!
پیٹ کے جملہ امراض کے لیے اکسیر ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ